

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر

سیکرٹریٹ

مورخہ 13 اگست 2022ء بروز ہفتہ بوقت 10:00 بجے دن منعقد ہونے والے قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر کے اجلاس کی ترتیب کارروائی۔

﴿ تلاوت قرآن حکیم ﴾

قاری اسمبلی تلاوت قرآن حکیم اور اسکا اردو ترجمہ جبکہ نعت خواں اسمبلی بارگاہ رسالت مآب خاتم النبیین ﷺ میں ہدیہ نعت پیش کریں گے۔

﴿ حصہ اول ﴾

﴿ سوالات ﴾

علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت کیئے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

﴿ حصہ دوم ﴾

﴿ قرارداد اہماء ﴾

1- قرارداد منجانب محترمہ کوثر نقدریں گیلانی ایم ایل اے/ پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و ترقی نسواں۔

جناب سپیکر

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر کے اجلاس میں آپ کی توجہ آزاد کشمیر میں تعمیر ہونے والی مساجد اور دیگر اداروں میں خواتین اور بچوں کے لئے الگ واش رومز/ وضو خانے اور نماز پڑھنے کی الگ جگہ مختص کرنے کی جانب مبذول کروانا چاہتی ہوں اور اس کے لئے باقاعدہ قانون سازی کی تحریک کرنا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر۔

تمام دنیا بالخصوص اسلامی ممالک میں قائم مساجد اور دیگر اداروں میں خواتین کے لئے نماز کے لئے الگ جگہیں مختص کی جاتی ہیں جبکہ آزاد کشمیر میں اس ضمن میں کوئی قانون سازی نہیں ہوئی۔ آزاد کشمیر میں سیاحت کے حوالے سے آئینہ آنے والے سالوں میں توقع کی جارہی ہے کہ لاکھوں کی تعداد میں سیاح آزاد کشمیر کا رخ کریں گے۔ اس کے لئے حکومتی سطح پر جو اقدامات کیئے جارہے ہیں اس میں اس معاملہ کو بھی شامل کیا جائے۔ خواتین کے لئے وضو اور نماز کی ادائیگی کے لئے الگ جگہ بنانے سے سیاحوں کو بھی روڈ سائیڈ پر مسجد میں نماز پڑھنے کی بہتر سہولیات میسر ہو جائیں گی۔ حکومت کے اس اقدام کو نہ صرف عوام میں پذیرائی ملے گی بلکہ اس سے خواتین کی بھی حوصلہ افزائی ہوگی۔ آئینہ تعمیر ہونے والی مساجد کے لئے باقاعدہ قانون سازی کی جائے کہ مساجد اور دیگر اداروں میں خواتین اور بچوں کے لئے الگ واش رومز/ وضو خانے اور نماز پڑھنے کی الگ جگہ مختص کی جائے۔ تاکہ خواتین اپنی چادر اور چار دیواری کی حدود میں اپنے مذہبی فرائض احسن طریقے سے ادا کر سکیں۔

2- قرارداد منجانب محترمہ امتیاز نسیم ایم ایل اے/ پارلیمانی سیکرٹری برائے خلیل خانہ جات۔

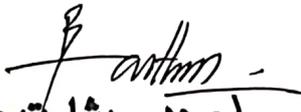
قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر کا یہ اجلاس لسبیلہ میں پاک فوج کے بمبلی کا پڑھا شدہ میں شہید ہونے والے پاک فوج کے سینئر آفیسران جن میں کورکمانڈر کونڈ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی، میجر جنرل امجد جن کا تعلق پونچھ آزاد کشمیر تھا، کے ہمراہ دیگر آفیسران کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ یہ ایوان شہداء کی بلندی درجات اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے تہ دل سے دعا گو ہے۔ یہ معزز ایوان دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے ساتھ شریک غم ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے خاندانوں کو یہ صدمہ صبر و استقامت سے برداشت کرنے کی ہمت و توفیق عطا فرمائے۔

یہ ایوان شمالی وزیرستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں شہید ہونے والے افواج پاکستان کے جوانوں کو دفاع وطن کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے پر بھرپور خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ اس معزز ایوان کی رائے میں پاک افواج نے دہشت گردی کے خاتمے اور دفاع وطن کے لئے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ یہ ایوان افواج پاکستان کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے یہ یقین دلاتا ہے کہ دفاع وطن، دہشت گردی کے خلاف جنگ اور ملک دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے کے لئے پوری قوم افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

3- قرارداد منجانب سردار محمد جاوید ایم ایل اے و جناب جاوید اقبال بڑھاوی ایم ایل اے۔

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر کا یہ معزز ایوان نواسہ رسول امام عالی مقام حضرت امام حسین علیہ السلام اور ان کے 72 شہداء کی دین اسلام کی سر بلندی کے لئے عظیم تر قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے اور اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ حق و باطل کی معرکہ آرائی میں فلسفہ حسینیت کے مطابق ظلم کے خلاف علم بغاوت بلند کرتا رہے گا۔ یہ معزز ایوان مقبوضہ جموں و کشمیر میں نو لاکھ قابض افواج، پیرامٹری ٹروپس کی بدترین ریاستی دہشت گردی، انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے علاوہ محرم الحرام کے جلوسوں اور عزا اداری حسین پر پابندیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے جو بھارت کے سیکولرازم اور جمہوریت کے دعوؤں پر بدنامدہبہ ہیں۔

یہ معزز ایوان تجدید عہد کرتا ہے کہ وہ نواسہ رسول ﷺ کے فلسفہ حیات کو زاد راہ بناتے ہوئے ملک و ملت کی بھلائی کے لئے اپنا کردار ادا کرتا رہے گا۔ نیز ملک میں اسلامی نظام کے احیاء، مساوات قائم کرنے کے لئے ہر وہ قانون سازی حتیٰ المقدور کی جائے گی جو رضائے الہی، اتباع رسول ﷺ اور شہداء کربلا کی عظیم قربانیوں کے تسلسل میں آنے والی نسلوں کی علمی و فکری رہنمائی کر سکے۔


(چوہدری بشارت حسین)
سیکرٹری
قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر

منظر آباد۔
12 اگست 2022ء

کامران نذیر اعوان۔

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر

سیکرٹریٹ

☆☆☆

مورخہ 13 اگست 2022ء بروز ہفتہ بوقت 10:00 بجے دن منعقد ہونے والے قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر کے اجلاس میں دریافت کیئے جانے والے سوالات اور ان کے جوابات۔

قلیل المہلت سوال نمبر 32

جناب عبدالوحید

اہم ایل اے

کیا وزیر صحت عامہ میان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) نیلم ویلی 25-26-LA کے بنیادی ہیلتھ سینٹرز اشکوٹ، لیسواہ، جاگراں، کلن، نیلم کیرن، چانگن، سرگن، کبہاں سرگن، کیل دو میل، جانوئی، ہمت، لوات بور، جہاں میڈیکل آفیسر کی ضرورت ہے؟ کیا حکومت آگہ بھٹ میں آسامیاں مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟
- (ب) اگر جزو "الف" کا جواب اثبات میں ہو تو کیا اس بارہ میں تجاویز مالیات کو فراہم کی گئی ہیں یا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں نیز میڈیکل آفیسرز کی عدم موجودگی/فراہمی سے عوام شدید متاثر ہو رہے ہیں۔ اگر آسامیوں کی تخلیق کے لئے تحریک کی گئی ہے تو ایوان کو آگاہ کیا جائے۔

جواب۔

- (الف) نیلم ویلی 25-26-LA کے بنیادی ہیلتھ سینٹرز اشکوٹ، لیسواہ، جاگراں، کلن، نیلم کیرن، چانگن، سرگن، کبہاں سرگن، کیل دو میل، جانوئی، ہمت، لوات بور میں میڈیکل آفیسرز کی آسامیاں تخلیق شدہ نہ ہیں۔ سیکرٹریٹ ہڈا سے بروئے نمبر س/ص/15-13613/2022ء مورخہ 25 مئی 2022ء کے تحت ان مراکز صحت کے لئے میڈیکل آفیسرز و ضروری پیرامیڈیکس کی آسامیوں کی تخلیق کے لئے معاملہ محکمہ مالیات کو ارسال شدہ ہے جو کہ محکمہ مالیات میں زیر کار ہے۔

- (ب) جزو "الف" میں وضاحت کر دی گئی ہے۔ آسامیوں کی تخلیق کے بعد تحت ضابطہ تفری/تعمیناتی کے لئے کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

قلیل المہلت سوال نمبر 40

جناب راجہ محمد فاروق حیدر خان

اہم ایل اے

کیا وزیر برقیات وضاحت فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ بنی حافظہ تاجی لنگڑیال بجلی کی ٹرانسمیشن لائن کا منصوبہ گزشتہ دور حکومت میں شروع کیا گیا تھا؟
- (ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ابھی تک یہ منصوبہ تکمیل نہیں ہو پایا اور ٹھکیدار اور حوراکام چھوڑ کر بیٹھ گیا ہے؟
- (ج) اگر جزو "الف و ب" کا جواب اثبات میں ہو تو حکومت کب تک اس منصوبہ کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

قلیل المہلت سوال نمبر 44

جناب چوہدری محمد یاسین

ایم ایل اے

کیا وزیر فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ وضاحت فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ گریٹر وائرسپائی سکیم کوٹلی 1986ء میں شروع ہوئی تھی؟ لیکن تا حال کوٹلی اور ملحقہ علاقوں کی ضرورت کے مطابق پانی کی فراہمی ممکن نہیں ہو سکی؟ کیا پانی کی مطلوبہ فراہمی کے لئے حکومت کوئی اقدام اٹھا رہی ہے؟
- (ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ رواں مالی سال میں Short Term Measures اور سکیم کی فزہیلٹی کے لئے فنڈ مختص شدہ ہیں اور ابتدائی سٹڈی ہو چکی ہے اور لاگت کا تخمینہ دس ہزار ملین روپے ہے؟
- (ج) کیا حکومت اس رقم کو آئینہ مالی سال کی ADP میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

جواب۔

- (الف) اس ضمن میں تحریر ہے کہ گریٹر وائرسپائی سکیم فیبر-1 سال 2011ء میں شروع ہوئی تھی جس کے Perculation Wells، نیٹ ورک اور ٹینک تعمیر شدہ ہیں۔ وائرفلٹریشن پلانٹ اور ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک، گریٹر وائرسپائی سکیم فیبر-II میں تعمیر ہونا تھا۔ کوٹلی اور ملحقہ علاقوں کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے Short Term Measure سکیم میں دو ٹیوب ویلز تعمیر کیئے جانے ہیں جن پر کام جاری ہے۔ پانی کی مطلوبہ فراہمی کے لئے حکومت کی جانب سے گریٹر وائرسپائی سکیم فیبر-II کی فزہیلٹی سٹڈی کا کام NESPAK کو جاری شدہ ہے۔
- (ب) ہاں یہ درست ہے کہ رواں مالی سال میں Short Term Measures سکیم میں گریٹر وائرسپائی سکیم فیبر-II کی Feasibility کے لئے فنڈ مختص ہیں۔ گریٹر وائرسپائی سکیم فیبر-II کی Feasibility پر کام جاری ہے۔ ہاں یہ درست ہے کہ گریٹر وائرسپائی سکیم فیبر-II کا تخمینہ لاگت تقریباً 10 ہزار ملین روپے ہے۔
- (ج) گریٹر وائرسپائی سکیم فیبر-II مالی سال 2020-21 اور 2021-22 سے ADP میں شامل ہے جو کہ NESPAK کی فزہیلٹی سٹڈی مکمل نہ ہونے کی وجہ سے مالی سال 2022-23 کی ADP میں شامل کی گئی ہے۔

قلیل المہلت سوال نمبر 47

محترمہ نثاراں عباسی

ایم ایل اے

کیا وزیر جنگلات وضاحت فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ آزاد کشمیر میں حالیہ عرصہ میں 300 سے زائد ایسے مقامات ہیں جہاں پر جنگلات کو آگ لگی ہے؟
- (ب) اگر جزو "الف" کا جواب اثبات میں ہو تو جن لوگوں نے آگ لگائی ہے اب تک کتنے لوگ پکڑے گئے ہیں اور کتنے افراد کے خلاف FIR درج ہوئی ہیں؟ کتنے لوگوں کو جرمانہ ہوا ہے اور کتنے لوگوں کو سزا دی گئی ہے؟ تفصیل مہیا کی جائے۔

جواب۔

- (الف) یہ درست ہے کہ مارچ 2022ء سے 15 جولائی 2022ء تک آزاد کشمیر کے مختلف مقامات پر جنگلات میں آگ لگنے سے تقریباً 300 کے لگ بھگ واقعات ہوئے ہیں جن میں پرائیویٹ رقبہ جات، خالصہ سرکار اور شاملات دیہہ کے رقبہ جات بھی شامل ہیں۔ آگ لگنے کے واقعات دوران سال غیر معمولی خشک سالی کے باعث معمول سے زیادہ ہوئے ہیں۔ آزاد کشمیر کا جنوبی حصہ زیادہ تر چیز کے درختان پر مشتمل ہے۔ جن میں درختان کے پتے (Needles) اور دیگر چوڑے پتے والے درختان جھاڑیاں، گھاس وغیرہ کے پتے جمع ہونے کے باعث آگ کے واقعات زیادہ ہوتے ہیں۔

چیز کے جنگلات میں دیگر جنگلات کی نسبت ریزن زیادہ ہوتا ہے اس لئے جنگلات میں آگ کے واقعات بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ کیونکہ ریزن زیادہ آگ لگنے کا باعث بنتا ہے۔ آزاد کشمیر کے جنوبی علاقہ جات میں آگ لگنے کا سیزن مومن طور پر ہر سال 15 اپریل سے 15 جولائی تک ہوتا ہے۔ لیکن اس سال خشک سالی کے باعث آگ لگنے کے واقعات مارچ 2022ء کے اوائل سے ہی شروع ہو گئے تھے۔ محکمہ جنگلات میں ان واقعات پر قابو پانے کے لئے بذیل عملی اقدامات کیے ہیں۔

1- فائر بریک لائنز کی تعمیر:

قدرتی نالوں، پہاڑیوں اور جنگلات میں موجود راستوں کے قریب فائر بریک لائنز تقریباً 20 فٹ چوڑی تعمیر کی گئیں تاکہ آگ لگنے کی صورت میں ان کو استعمال کرتے ہوئے آگ پر موثر کنٹرول کیا جاسکے اور آگ لاحقہ جنگلات میں بھی پھیلنے نہ پائے۔

2- روڈ سائڈ پلین اپ:

جنگلات کے رقبہ جات سے گزرنے والی بڑی شاہراہات کے دونوں کناروں سے پتے وغیرہ جو آگ لگنے میں بنیادی معاون کے طور پر کام کرتے ہیں، کو صاف کروایا گیا ہے جس کی وجہ سے جنگلات کا کم نقصان ہوا ہے۔ آزاد کشمیر کے پورے جنوبی حصہ جو کہ چیز کے جنگلات پر مشتمل ہے، میں صرف 1034 چیز کے درختان آگ سے متاثر ہوئے ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ محکمہ جنگلات نے آگ پر قابو پانے کے لئے موثر اقدامات کیے ہوئے تھے۔

3- فائر پروفیکشن کمیٹیوں کی تشکیل:

آزاد کشمیر کے مختلف علاقوں میں آگ کے واقعات اور نقصان جنگل کی روک تھام کے لئے فاریسٹ پروٹیکشن کمیٹیوں کی تشکیل دی گئی ہے جو نہ صرف نقصان ہونے کی صورت میں ملزمان کی نشاندہی کرتے ہیں بلکہ آگ کے سیزن کے دوران آگ لگنے کی صورت میں رضا کارانہ طور پر خدمت دیتی ہیں اور آگ پر قابو پانے میں محکمہ کے شانہ بشانہ کھڑی رہتی ہیں۔

حالیہ سیزن میں آگ کے باعث انسانی جانوں کا نقصان:

حالیہ آگ کے سیزن میں آگ پر قابو پاتے ہوئے بھی فاریسٹ ڈویژن محکمہ جنگلات کے سات ملازمین بری طرح آگ کے شعلوں کی لپیٹ میں آئے جن کو مقامی آبادی اور آرمی حکام نے ریسکیو کیا۔ ان سات ملازمین سے دو نے دوران علاج معالجہ کھاریاں CMH میں جام شہادت نوش کیا جن میں سے ایک شکور احمد عارضی فاریسٹرا اور اعجاز احمد فائر شامل تھے۔ محکمہ جنگلات نے اپنے محدود مالی و تکنیکی وسائل کے باوجود آگ پر قابو پانے کی موثر کوشش کی ہے۔ جس کی وجہ سے پورے آزاد کشمیر میں کل رقبہ جنگلات کا 02% سے بھی کم رقبہ آگ سے معمولی طور پر متاثر ہوا ہے۔ مسلح افواج پاکستان نے بھی محکمہ جنگلات کے کردار کو سراہا ہے اور شہداء کے اعزاز میں تعزیتی ریفرنس کا انعقاد کیا ہے۔

(ب) جنگلات میں آگ لگنے کے واقعات زیادہ تر مقامی آبادی کی غفلت اور خود غرضی کی بنیاد پر ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ سیاح حضرات اور شکار یوں کی سرگرمیاں بھی آگ کا باعث بنتی ہیں۔ اس کے علاوہ سکول کے بچے غیر ارادی طور پر آگ لگاتے ہیں۔ شادی بیاہ کے دوران آتش بازی، آسمانی بجلی اور برقی تاروں اور ٹرانسمارمر کے ذریعہ کے واقعات رپورٹ ہوتے ہیں۔ آگ لگنے والے ملزمان کے خلاف محکمہ کی جانب سے بذیل اقدامات کیے ہیں۔

(i) آزاد کشمیر کے مختلف تھانوں میں FIRs 73 کا اندراج کروایا گیا ہے۔

(ii) 40 ملزمان کی گرفتاریاں عمل میں لائی گئی ہیں۔

- (iii) اس کے علاوہ 6FR کے تحت 221 ملازمان کے خلاف مقدمات قائم کیے گئے ہیں۔
- (iv) آگ لگنے کے سیزن کے دوران مختلف جگہوں پر مقامی انتظامیہ کے تعاون سے دفعہ 144 کا نفاذ کروایا گیا ہے۔ آگ کے واقعات سے متعلق جملہ مقدمات زیر کارروائی ہیں جن کا حتمی تصفیہ اور سزا جزا کا تعین عدالتوں کے ذریعہ قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد عمل میں آئے گا۔ جس کے لئے وقت درکار ہے

قلیل المہلت سوال نمبر 63

جناب چوہدری قاسم مجید

ایم ایل اے

کیا وزیر فوئیکل پلاننگ و ہاؤسنگ وضاحت فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ ایل اے 2 چکسوری میں موضع ڈونگالیاں، ستار آباد، پڑی جو کہ میونسپل کمیٹی اسلام گڑھ کا حصہ ہیں، محکمہ کی جانب سے ابھی تک ان علاقوں کو پانی کی فراہمی نہیں کی جا رہی ہے؟
- (ب) اگر جزو "الف" کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک ان علاقوں کے اندر پانی کی سہولت مہیا کرے گی؟

نشاندہ سوال نمبر 19

جناب چوہدری لطیف اکبر

ایم ایل اے

کیا وزیر تعمیرات عامہ شاہرات وضاحت فرمائیں گے کہ:-

- (الف) سنواڑیاں ٹاؤن کی ریکنڈیشننگ مکمل ہو گئی ہے اور اس منصوبہ کی لاگت اور کئے گئے کام کی ادائیگی کس قدر ہے؟
- (ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سڑک کا کام تصریحات کے مطابق نہیں کیا گیا۔ سڑک کی حالت انتہائی ہے؟ کیا محکمہ اس سڑک کو بہتر بنانے کے اقدامات کرے گا؟

جواب۔

- (الف) سنواڑیاں ٹاؤن سڑک لمبائی 05 کلومیٹر کی ریکنڈیشننگ فیز۔ 1 کے تحت دسمبر 2015ء میں مکمل ہوئی۔ جس کی تفصیل ذیل ہے۔

منصوبہ کی لاگت 1,59,19,358 روپے

ادائیگی 1,61,07,000/- روپے

- (ب) درست نہ ہے۔ البتہ یہ درست ہے کہ سڑک کی حالت 2 کلومیٹر کی حد تک انتہائی خراب ہے۔ ADP میں شامل ہونے پر سڑک کو بہتر کیا جاسکے گا۔

نشاندہ سوال نمبر 47

محترمہ نبیلہ ایوب خان

ایم ایل اے

کیا وزیر مواصلات وضاحت فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ آزاد کشمیر میں موبائل کمپنیز کے ٹاورز پر تعینات ملازمین کو صرف سات ہزار روپے ماہانہ تنخواہ دی جا رہی ہے؟
- (ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ آزاد کشمیر میں کم سے کم ماہانہ تنخواہ پنجاب کے برابر مقرر ہے اور پنجاب میں اس وقت کم سے کم تنخواہ بیس ہزار روپے مقرر شدہ ہے؟
- (ج) اگر جوب "الف" ب" کا جواب اثبات میں ہو تو یہ وضاحت کی جائے کہ آزاد کشمیر میں اس وقت کتنی موبائل کمپنیز کام کر رہی ہیں اور آزاد کشمیر کے صارفین سے ماہانہ کتنا منافع کمایا جا رہا ہے؟ مکمل تفصیل مہیا کی جائے۔

جواب

- (الف) آزاد کشمیر میں موہاٹل ٹائیڈ کو انٹرنیشنل اجراء پاکستان اعلیٰ کی پالیسی اور اعلیٰ کی پالیسی آزاد کشمیر کی ایکٹ 1996ء کے تحت کرتی ہے۔ موہاٹل ٹائیڈ کے ماوراء پر اعلیٰ کی پالیسی کی ترمیم اور موہاٹل ٹائیڈ اور نوٹیشن کرنی ہیں۔ زیر بحث معاملہ ٹائیڈ، مواصلات، تعمیرات، ماحولیات، آزاد کشمیر کے آزاد کار میں نہیں آتا۔
- (ب) یہ درست ہے کہ سیکرٹریٹ صنعت، ایئر، معدنی وسائل کی جانب سے جاری شدہ نوٹیشن نمبر 07-12-2021 کے تحت آزاد کشمیر میں اس وقت غیر ہنرمند افرادی کم سے کم تھوڑا تو ہیں ہزاروں ہے مقرر ہے لیکن اس نوٹیشن کا اطلاق موہاٹل ٹائیڈ کے ملازمین پر نہیں ہوتا۔ تاہم اس بار موزیہ و مشاورت فنڈ صنعت، ایئر، معدنی وسائل کی کرکتا ہے۔
- (ج) آزاد کشمیر میں اس وقت دستاویز معلومات کے مطابق پانچ موہاٹل کمپنیاں کام کر رہی ہیں۔ یہ کمپنیاں حکومت آزاد کشمیر کے ادارہ کار میں نہیں آتی ہیں۔ محکمہ مواصلات، تعمیرات، ماحولیات آزاد کشمیر روڈز کی پالیسی سے متعلق امور کا مورک کرتا ہے۔

نشاندہ سوال نمبر 85

جناب سید بازل علی تقوی

ایم ایل اے

کیا وزیر فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ وضاحت فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈوبہ ہوتریزی میرا کلاں ٹو ایر پورٹ و انٹر سٹاٹی سکیم جس کا کام 2015ء میں شروع ہوا تھا آج تک مکمل نہیں ہو سکا ہے؟
- (ب) اگر جزو "الف" کا جواب اثبات میں ہو تو بتایا جائے کہ پراجیکٹ کی پرائس کی پرائس کیا ہے اور حکومت کب تک اس منصوبہ کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

جواب

- (الف) گریٹر وائرسپاٹائی سکیم ڈوبہ ہوتریزی و میرا کلاں کی انتظامی منظوری مورخہ 08-09-2015 جاری کی گئی۔ متعلقہ ڈیزائن کنسلٹنٹ میسرز جرس (M/s JERS) کی جانب سے تفصیلی ڈیزائننگ و انجینئرنگ تخمینہ تاخیر میں موصول ہونے اور عوام علاقہ کی جانب سے مداخلت کے باعث بڈجٹ کا پرائس میں تاخیر واقع ہوئی۔ اس طرح سکیم کا ورک آرڈر نمبر زیو نمبر 77-2172 مورخہ 11-06-2018 جاری ہوا ہے۔
- (ب) اس ضمن میں تحریر خدمت ہے کہ مین پائپ لائن "6 قطر کی بچھائی کا کام 80% مکمل ہو چکا ہے۔ باقی پائپ سہایت پر موجود ہیں۔ نیز وائریٹنگ بھی 85% مکمل ہو چکے ہیں۔ ایر پورٹ ہوتریزی جھنڈ گراں لنک روڈ کی تعمیر کے بعد روڈ کنارے پائپ لائن بچھائی کے سلسلہ میں محکمہ شاہرات کی طرف سے NOC جاری نہ ہونے اور متعدد مقامات پر عوامی اعتراضات کی بناء پر کام تاخیر کا شکار ہے۔

سکیم کا ورک آرڈر جون 2018ء میں جاری ہوا۔ جس کی مدت تکمیل جون 2021ء تھی۔ اس میں مجوزہ کاموں میں سے ایک کام ٹریٹمنٹ پلانٹ کی تعمیر شامل ہے۔ تاہم مجوزہ جگہ کی جیو ٹیکنیکل رپورٹ موزوں نہ ہونے کی بناء پر سیکرٹری صاحب محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات (وقت)، چیف انجینئر (وقت) اور ڈائریکٹر سنٹرل ڈیزائن آفس کے مشترکہ معاہدے کے بعد متبادل جگہ کا انتخاب کیا گیا جس کے لئے از سر نو محکمہ مال سے امثلات/اپوارڈ کے لئے پرائس کیا گیا۔ اس دوران متعدد جگہوں پر مقدمات/تکم انتہائی کی وجہ سے کام التواء کا شکار ہوا۔ اس وقت بھی مقدمہ عنوانی "سید اصغر شاہ بنام آزاد حکومت" عدالت عالیہ میں زیر سماعت ہے جس میں آئیچہ و تاریخ پیشی 03-15-2022 مقرر ہے۔

علاوہ ازیں جناب وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر (وقت) اور جناب وزیر ایلیمنٹری و سیکنڈری ایجوکیشن اور AKMIDC (وقت) کے اہکامات کی روشنی میں مزید علاقہ جات کو شامل کیا گیا جس کی بناء پر ٹینک حواء کی Capacity میں اضافہ ہوا۔ اس طرح ڈیزائن اور جگہ کی ضروریات کے پیش نظر سکیم کا نظر ثانی PC-I ستمبر 2020ء میں محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کو برائے مزید کارروائی منظور کی ارسال کیا گیا تھا۔ محکمہ منصوبہ بندی کے اعتراضات کی روشنی میں سکیم کے تاحال کروائے گئے کاموں اور نظر ثانی سکوپ کے بارہ میں دوبارہ انکوائری عمل میں لائی گئی ہے۔ ہر دو انکوائری کمیٹی کی رپورٹس P&DD کو ارسال کر دی گئی ہیں۔

نشاندہ سوال نمبر 90

جناب شاہ غلام قادر

ایم ایل اے

کیا وزیر انتظامیہ وضاحت فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ بلوچستان حکومت کی جانب سے آزاد کشمیر حکومت کو ایک جہاز donate کیا گیا ہے؟
- (ب) اگر جزو "الف" کا جواب اثبات میں ہو تو یہ وضاحت کی جائے کہ کیا یہ جہاز قابل پرواز ہے اور اس جہاز کو کن مقاصد کے لیے استعمال کیا جائیگا؟
- (ج) اس جہاز کو کس انٹیرپورٹ پر رکھا جائے گا اور اس پر کتنا عملہ تعینات ہوگا؟
- (د) مذکورہ بالا جہاز کے عملہ، ایندھن اور مینٹیننس (Maintenance) پر ماہانہ کتنے اخراجات آئیں گے مکمل تفصیل مہیا کی جائے۔

جواب:-

- (الف) بلوچستان حکومت کی جانب سے حکومت آزاد کشمیر کو Off-service جہاز Lear Jet 31- A بطور تحفہ دیئے جانے کا اعلان کیا گیا تھا۔ تاہم جہاز حکومت آزاد کشمیر کو منتقل کرنے کا باضابطہ نوٹیفیکیشن حکومت بلوچستان نے ابھی جاری کرنا ہے۔ طیارہ حوالگی کے بعد اس کے مصرف اور استعمال سے متعلق باقاعدہ پالیسی/ طریقہ کار اور اخراجات وغیرہ کا تعین کیا جائے گا۔


(چوہدری بشارت حسین)
سیکرٹری
قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر

منظر آباد۔

12 اگست 2022ء

اکامران نذیر اعوان۔